

جیل خانہ جات میں مدنی انقلاب (حصہ 2)

25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام

(اور دیگر 11 مدنی بہاریں)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّارؔ** قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے "**کالے بچھو**" میں نقل فرماتے ہیں کہ **سرکارِ مدینہ**، راحتِ قلب وسینہ، صاحبِ **معطّر** پسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! **بے شک بروزِ قیامت اسکی دہشتوں** اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت **دُرود شریف** پڑھے ہوں گے۔"

(فردوسُ الْاخبار ج٥ ص٣٧٥ حدیث ٨٢١٠ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(1) 25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام

براعظم افریقہ کے ایک ملک زمبیا کے دارالخلافہ لُسا کا (Lusaka) کی کموالا (Kamwala) جیل میں 2004ء میں دو بھائی کسی غیر قانونی کام کے

الزام میں قید ہوگئے۔ اُن کے بُلاوے پر وہاں پر مُقیم چند اسلامی بھائی ہر دوسرے دن ملاقات کے لئے جاتے۔ کھانے کے سامان کے ساتھ شیخِ طریقت **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے مَدَنی رسائل بھی تحفۃً دے آتے۔ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ وعشقِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے تر بتر تحریر پڑھ کے دونوں بھائیوں کے دل ودماغ میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہونا شروع ہوگیا۔ اپنے اندر عمل کا جذبہ پیدا ہوتے دیکھ کر وہ رب کریم عَزَّوَجَلَّ کا شکر بجالائے، **نماز باجماعت** کے ساتھ **تَہَجُّد** کی پابندی بھی شروع کردی، **مَدَنی انعامات** کو اپنے اوپر نافذ کرنے کا ارادہ کرلیا اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی لکھی ہوئی بین الاقوامی شہرت یافتہ کتاب **فیضانِ سنت** سے درس دینا شروع کردیا۔

درس کی ابتداء میں بتائے جانے والے **دُرُود پاک** کے فضائل سن کر دیگر مسلمان قیدی بھی کثرت کے ساتھ دُرُود وسلام پڑھنے لگے۔ اس کی انہیں کچھ ایسی **برکتیں** نصیب ہوئیں کہ بہت سے قیدیوں کو جلد **رہائی** مل گئی۔ کفار قیدی **دُرُود پاک** کی برکتیں جاگتی آنکھوں سے دیکھ کر بہت متاثر ہوتے، یوں آہستہ آہستہ وہ **دینِ اسلام** کے قریب ہوتے چلے گئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تین سے چار ماہ کے قلیل

عرصے میں **25 کرسچین قیدی** دولت اسلام سے مشرف ہوگئے اور ایک پچاس سالہ **عیسائی پادری** بھی مسلمان ہوگیا۔ ہوا یوں کہ اس نے دورانِ قید اسلامی کتب کا مطالعہ شروع کیا تو ایک رات خواب میں انتہائی خوبصورت **مسجد** دیکھی لیکن جب اس میں داخل ہونے کی کوشش کی تو دروازہ بند ہوگیا۔ صبح کسی کے پاس **مسجد نبوی** علی صاحبھا الصلوۃ والسلام کا طغرہ دیکھ کر پکار اٹھا کہ **یہ تو وہی مسجد ہے جو میں نے خواب میں دیکھی تھی**۔ دین اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرکے اور صحیح اسلامی تشخص اپنی آنکھوں سے دیکھ کر ایک دن عیسائیت سے تائب ہوکر وہ پادری بھی **مسلمان** ہوگیا اور نیت کی کہ قید سے آزاد ہوکر اپنی پوری فیملی کو مسلمان ہونے کی دعوت پیش کروں گا۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عظیم خیر خواہ

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** جس کا آغاز **امیرِ اہلسنّت** حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ۱۴۰۱ھ میں کیا تھا، کی **برکتیں** جہاں لاکھوں لاکھ **اسلامی بھائیوں** کونصیب ہوئیں اور وہ **صلوٰۃ وسنّت** کی راہ پر گامزن ہوگئے وہیں **اسلامی بہنوں** کوبھی گناہوں سے **توبہ** کرنے اوراپنی زندگی **اللہ ورسول** عزّوجلّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے احکامات کے مطابق گزارنے کی کوشش کی سعادت ملی ۔ **دعوتِ اسلامی** کامَدَنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہَر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً **66 ممالک** میں پہنچ گیااورآگے کُوچ جاری ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ** آج (یعنی ۱۴۳۰ھ میں) **دعوتِ اسلامی** 36 سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمت میں مشغول ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عُمُوماً قراٰن وسنّت کی تعلیم سے بے بہرہ لوگ ہی نفس وشیطان کے بہکاوے میں آکر قتل وغارت گری، دہشت گردی، توڑ پھوڑ، چوری، ڈکیتی، زنا کاری، منشیات فروشی، جُوا وغیرہ وغیرہ جیسے گِھناؤنے جرائم میں

مبتلا ہو کر بالآخر جیل کی چار دیواری میں مقیّد ہو جاتے ہیں۔ **الحمد للّٰہ** عَزَّوَجَلَّ قَیدیوں کی تعلیم وتربیت کے لیے جیل خانوں میں بھی دعوتِ اسلامی کی **مجلس فیضانِ قرآن** کے ذریعے مَدَنی کام کی ترکیب ہے۔

جیل خانہ جات میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کا آغاز کچھ اس طرح ہوا کہ چند سال قبل ایک قیدی جیل سے رہائی پانے کے بعد شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ یوں عرض کی کہ آزاد دُنیا کی طرح ہماری **جیلوں کا ماحول** کچھ ایسا ہوتا ہے کہ قیدی سدھرنے اور توبہ کرنے کے بجائے **گناہوں کی دلدل** میں مزید دھنستا چلا جاتا ہے لہٰذا جیل کے اندر **نیکی کی دعوت** عام کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اس کے یہ جذبات سن کر امّت کے عظیم خیرخواہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے خیرخواہی کرتے ہوئے آزاد اسلامی بھائیوں کی طرح قیدیوں میں **دعوتِ اسلامی** کا **مَدَنی کام** شروع کرنے کا عندیہ عطا فرمایا اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی **مجلسِ شوریٰ** کی ترکیب میں **مجلس فیضانِ قرآن** بنی جو جیل خانہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کام کی جیل خانہ جات میں خوب بہاریں ہیں، کئی ڈاکو اور جرائم پیشہ افراد

جیل کے اندر ہونے والے مَدَنی کاموں سے مُتأَثِّر ہوکرتائب ہونے کے بعد رِہائی پاکر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مَدَنی قافِلوں** کے مسافر بننے اور سُنّتوں بھری زندگی گزارنے کی سعادت پا رہے ہیں ،آتَشیں اسلحے کے ذَرِیعے اندھا دُھند گولیاں برسانے والے اب سُنَّتوں کے مَدَنی پھول برسا رہے ہیں! مُبلِّغین کی انِفرادی کوشِشوں کے باعِث **کُفّار قیدی بھی مُشرَّف بہ اسلام** ہورہے ہیں۔

جیل خانہ جات میں مَدَنی انقلاب کی 9 بہاریں **"دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات"** نامی رسالے میں پیش کی جاچکی ہیں ،اب دوسرے حصے میں مزید 12 بہاریں **"25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام"** کے نام سے پیش کی جارہی ہیں۔ **اللہ** تعالیٰ ہمیں **"اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش"** کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** (دعوتِ اسلامی)

۱۵ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ، **11** فروری 2009ء

(2) مَدَنی قافِلے میں سفر کی نِیَّت کی برکت

محراب پور (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لبِّ لُباب ہے کہ **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میرا اُٹھنا بیٹھنا اپنے علاقے کے چند ایسے اَفراد کے ساتھ ہو گیا جو **گناہ کا بازار** گرم رکھنے میں مصروف رہتے تھے۔ دیگر جرائم کے ساتھ **چوری و ڈکیتی** کے ذریعے مخلوقِ خدا کو اذیت میں مبتلا کر کے اپنے نامۂ اعمال کو **سیاہ** کرنا ان کا معمول تھا۔ ان کی بری صحبت اپنانے کی وجہ سے میں بھی **جرائم** میں ان کا دست و بازو بن گیا۔ مسلسل جرائم کرتے رہنے کی وجہ سے میرا دل اتنا **سخت** ہو چکا تھا کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد **تلف** کرتے ذرا بھی خوف محسوس نہ ہوتا۔ میں شاہراہِ جرم پر ان کے ہمراہ مصروف سفر تھا کہ ایک دن پولیس کے ہتھے چڑھ گیا اور **چوری** کے الزام میں سینٹرل جیل سکھر کی آہنی سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا گیا۔

میں **بے قید** زندگی گزارنے کا عادی تھا لہٰذا قید کی حالت میں رہنا انتہائی دُشوار محسوس ہوا، پر مرتا کیا نہ کرتا! جرم کی سزا تو بھگتنی تھی۔ خدا عَزَّوَجَلَّ **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کا بھلا کرے کہ جنہوں نے

مجھے اپنا بھولا ہوا **مقصدِ حیات** یاد دلایا اور مجھے نیکی کے راستے پر گامزن کر دیا۔ ہوا کچھ یوں کہ جیل خانہ جات میں قیدیوں کی اصلاح کی کوشش کرنے والی **دعوتِ اسلامی** کی مجلس **''فیضانِ قرآن''** کے ایک اسلامی بھائی نے **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے **مدرسہ فیضانِ قرآن** میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کے دلنشیں اور میٹھے انداز میں نہ جانے کیا کشش تھی کہ میں انکار نہ کرسکا۔ مدرسہ میں تجوید کے ساتھ **قرآن پاک** پڑھنے، **فرائض وواجبات** کا علم سیکھنے اور اپنے پیارے آقا **میٹھے میٹھے مصطفیٰ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری **سنتیں** سیکھ کر ان پر عمل کرنے کا موقع ملا۔ **مَدَنی ماحول** کی برکت سے میرا ضمیر مجھے مسلسل **ملامت** کرنے لگا کہ اب مجھے گناہوں بھری زندگی چھوڑ کے **توبہ** کرلینی چاہیے، نیکیوں کا سفر شروع کرتے ہوئے میں نے بارگاہِ ربِّ غفار عَزَّوَجَلَّ میں اپنا سرِ نیاز جھکا کر بلکتے ہوئے کچھ یوں عرض کی:

کب گناہوں سے کنارہ میں کروں گا یارب　　نیک کب اے میرے **اللہ** بنوں گا یارب

کب گناہوں کے مرض سے شفا پاؤں گا　　کب میں بیمار مدینے کا بنوں گا یارب

الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اپنے گناہوں سے **سچی توبہ** کرلی اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا مرید یعنی **عطّاری** بھی بن گیا۔ میں نے ہاتھوں

ہاتھ یہ نیت بھی کی کہ اگر مجھے جلد رہائی مل گئی تو میں تین دن کے **مَدَنی قافلے** میں سفر کروں گا۔ایسا لگتا ہے کہ **سچی توبہ**، شیخ طریقت **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے نسبت اور **مَدَنی قافلے** میں سفر کی نیت میرے کام آگئی اور حیرت انگیز طور پر دوسرے ہی دن مجھے **رہائی** مل گئی۔ میں سیدھا مَدَنی مرکز **فیضان مدینہ** سکھر پہنچا اور **شکرانے کے نوافل** ادا کرنے کے بعد ہاتھوں ہاتھ **مَدَنی قافلے** کا مسافر بن گیا۔مَدَنی قافلے میں سفر کی برکت سے یہ مَدَنی ذہن بن گیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ میری بقیہ زندگی دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں گزرے گی۔میرا ان تمام قیدیوں کو **مَدَنی مشورہ** ہے جو برسوں سے سلاخوں کے پیچھے سڑ رہے ہیں گناہوں سے سچی توبہ کر کے **مَدَنی قافلے** میں سفر کی نیت کرلیں، کیا عجب! کسی طرح ان کی بھی جلد رہائی کا سامان ہوجائے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم دونوں جہاں میں مچ جائے دُھوم

اس پہ فدا ہو بچہ بچہ یا اللہ (عزوجل) میری جھولی بھر دے

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) قاتل کی توبہ

سینٹرل جیل نارا حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) میں لطیف آباد کے رہائشی ایک قیدی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ میں **بُری صحبت** میں رہنے کے سبب **فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے سننے** کا شوقین تھا۔ **نماز و روزہ** سے کوسوں دور اور گناہ کی **دلدل** میں اتنا دھنس چکا تھا کہ مجھ سے **قتل** جیسا سنگین جرم تک ہوگیا جس کی سزا میں مجھے جیل بھیج دیا گیا۔ سات سال تک جیل میں بھی گناہوں کا سلسلہ جاری رہا۔

گناہ کے گھنے بادل چھٹنے کی صورت کچھ اس طرح بنی کہ جیل میں **دعوتِ اسلامی** کی مجلس **فیضانِ قرآن** کے چند اسلامی بھائیوں کی صحبت نصیب ہوگئی۔ ان کے تقویٰ و طہارت اور سنتوں پر عمل کے جذبے نے بہت **متأثر** کیا۔ دل میں اپنے **گناہوں پر ندامت** محسوس ہونے لگی اور میں نے خود سے مخاطب ہو کر کہا کہ **تُو نے اپنی زندگی کا ایک عرصہ اپنے ربّ** عَزَّوَجَلَّ **کی نافرمانی میں گزار دیا، میدانِ محشر میں اپنے اعمال کا حساب کس طرح دے سکے گا!** **نجات چاہتا ہے تو ان نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرلے۔** دل پر لگنے والی یہ چوٹ مجھے گناہوں سے دُور اور نیکیوں کے قریب کرگئی۔ نمازوں کی پابندی شروع

کردی، رمضان شریف کے **روزے** رکھنے کے علاوہ **نفلی** روزے رکھنے کا سلسلہ بھی شروع کردیا۔ زندگی میں پہلی بار جیل کے اندر (مسجد میں) **اعتکاف** کرنے کی سعادت ملی، لڑائی جھگڑے کی عادت ختم کرکے اب ہر ایک سے **نرمی** سے بات کرتا ہوں۔ تادم تحریر جیل میں **تربیتی کورس** کرنے کے ساتھ ساتھ **مسجد فیضان قرآن** سینٹرل جیل جونائیل وارڈ میں **اذان** دینے کی خدمت بھی میسر ہے۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ انفرادی کوشش کے ذریعے دیگر بیرکوں سے **قیدیوں** کو **مَدَنی ماحول** سے وابستہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بَل ہزار کج
یہ ساری گُتھّی اِک تیری سیدھی نظر کی ہے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(4) کرسچین عورت کا قبول اسلام

سینٹرل جیل سکھر **2** (باب الاسلام سندھ) میں قید ایک خاتون کے بیان کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے کہ مسلمان ہونے سے پہلے میں **عیسائی مذہب** سے

تعلق رکھتی تھی۔ کسی جرم کی پاداش میں مجھے قید کی سزا ہوئی اور سینٹرل جیل سکھر منتقل کر دیا گیا۔ ہماری بیرک میں ایک باپردہ اسلامی بہن، قیدی خواتین کو **قرآن پاک** کی تعلیم دینے اور ضروری **شرعی مسائل** سکھانے کے لئے آتی تھیں۔ ان کا سنتوں کے سانچے میں ڈھلا کردار اور چہرے سے تقدس کا جھلکتا نور دیکھ کر مجھے ان میں عجیب کشش محسوس ہوئی، انہیں دیکھ کر مجھے **حضرت مریم** رضی اللہ تعالیٰ عنہا یاد آ جاتیں۔ میں نے جب ان سے ملاقات کی تو انہوں نے اپنا تعارف کچھ یوں کروایا: میرا تعلق **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ہے۔ دعوت اسلامی تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ہے جس کے بانی شیخ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ **مولانا محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں۔ انہوں نے ہمیں یہ مَدَنی مقصد عطا فرمایا ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اسی عظیم مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کے لئے دعوت اسلامی کے تحت جہاں دیگر مجالس قائم ہیں وہیں ایک مجلس "فیضان قرآن" کے نام سے بھی ہے جو پاکستان بھر کے جیل خانہ جات میں **دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام** کرنے کی

سعی میں مصروف ہے۔ میں اسی مجلس کی اجازت سے یہاں قیدی خواتین کی اصلاح کی کوشش کا جذبہ لے کر آتی ہوں۔ **اللّٰہ** کرے میری کوششیں کامیاب ہوجائیں اور یہاں موجود اسلامی بہنیں نیک بن جائیں۔

میری جس قدر ہیں بہنیں سبھی کاش برقع پہنیں
انہیں نیک تم بنانا مَدَنی مدینے والے

دعوتِ اسلامی کی اس مبلِّغہ کے اندازِ گفتگو نے مجھے اپنا ایسا **گرویدہ** کرلیا کہ میں روزانہ ان کی منتظر رہنے لگی، جب وہ تشریف لے آتیں تو میں اپنا زیادہ وقت ان کے ساتھ ہی گزارنے کی کوشش کرتی۔ ان کا پاکیزہ کردار دیکھ کر سوچتی کہ **اسلام** اپنے ماننے والوں کو **عفت وحیاء** کا کیسا پیارا درس دیتا ہے جو کسی اور مذہب میں نظر نہیں آتا۔ ان کی صحبت اور انفرادی کوشش کی برکت سے میرے دل میں اسلام سے محبت کی **شمع** روشن ہونے لگی۔ بالآخر میں نے **مسلمان** ہونے کا پختہ اردہ کرلیا۔ دوسرے دن جب وہ مبلغہ تشریف لائیں تو میں نے ان سے وفورِ شوق میں بے قرار ہوکر کہا: **آپ** کے پاکیزہ کردار اور روشن گفتار نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ **اسلام**

ایسا پیارا دین ہے، میں نے سوچا بھی نہ تھا۔اس کی روشن تعلیمات کا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کرچکی ہوں۔اس کے بعد میں نے مسلمان ہونے کی خواہش کا اظہار کیا انہوں نے فوراً مجھے توبہ کروا کر کلمہ پڑھا دیا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

یہ دیکھ کر وہاں موجود دیگر اسلامی بہنیں **اشکبار** ہوگئیں اور مجھے گلے مل مل کر مسلمان ہونے کی خوشی میں **مبارک باد** دینے لگیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میں نے **دعوتِ اسلامی** کے پاکیزہ مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر اسلامی تعلیمات پر عمل کی کوشش شروع کردی اور شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے سلسلہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوکر **''عطاریہ''** بھی بن گئی۔اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے اپنے شوہر پر **انفرادی کوشش** شروع کردی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ دو ماہ بعد وہ بھی جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ میں **سایۂ اسلام** میں آگئے۔

تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

(5) خطرناک ڈاکو کی توبہ

بابُ الاسلام سندھ (پاکستان) کے شہر حیدر آباد کی جیل کے ایک سزا یافتہ قیدی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ پہلے پہل میں ایک **خطرناک ڈاکو** تھا۔ لوگوں پر میری **دہشت** طاری تھی۔ میں بہترین فائٹر تھا اور کئی پولیس مقابلے بھی کر چکا تھا۔ بالآخر پولیس نے مجھے گرفتار کر ہی لیا۔ جیل میں رہ کر بھی جرائم کے نت نئے منصوبے بناتا رہتا۔ رہائی کے بعد شاید میں پھر سے **جرائم کے راستے** پر چل نکلتا مگر میری خوش قسمتی کہ مجھے جیل میں **دعوتِ اسلامی** کی **مجلس فیضانِ قرآن** کے اسلامی بھائیوں کی صحبت نصیب ہوگئی۔ مبلّغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں نے اپنے پچھلے تمام گناہوں سے **توبہ** کرلی اور نیک بننے کی نیت کی۔ جیل میں ہی مجھے **مدرسہ فیضان قرآن** میں مکمل قرآن پاک سیکھنے کا موقع ملا۔ میں نے **''نماز''** پڑھنا سیکھی، اس کے ساتھ ساتھ **''6 کلمے''**، **''ایمان مفصل''**، **''ایمان مجمل''** اور **آخری دس سورتیں** بھی یاد کرلیں۔ اب میں ایک **نئی زندگی** شروع کر چکا ہوں جس میں جرائم کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ مجھے یہ کہنے دیجئے کہ مجھ جیسے پاپی و گناہ گار کو پولیس کی **دردناک مار** تو سدھار نہ سکی مگر **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول اور اسلامی بھائیوں کی **شفقت** نے میرے

سوئے ہوئے ضمیر کو جگا دیا اور میرے **سدھرنے کا سامان** کر دیا۔

شہا! ایسا جذبہ پاؤں کہ میں خوب سیکھ جاؤں

تیری سنّتیں سکھانا مَدَنی مدینے والے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(6) تاش کے پَتّے پھاڑ ڈالے

بابُ الاسلام سندھ (پاکستان) کے شہر دادو کی جیل کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے کہ 25 نومبر 2006ء ڈسٹرکٹ جیل میں دعوتِ اسلامی کا عظیم الشان **اِجتماعِ ذکر ونعت** ہوا جس میں دعوت اسلامی کے مبلغ نے **شکر** کے موضوع پر بیان کیا۔ تمام قیدی ہمہ تن گوش سنتے رہے آخر میں جب مبلغ نے اپنے بیان کو سمیٹتے ہوئے کہا: ''**آخر کیا وجہ ہے آج ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کو پانے کے باوجود اس کا شکر نہیں کرتے؟ وہ کونسی چیز ہے جو ہمیں شکر سے روکتی ہے؟ اس کی عبادت سے روکتی ہے؟**'' یہ جملے سن کر ایک قیدی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا: ''**تاش کے پتوں نے مجھے نمازوں سے روک رکھا ہے۔**''

اور جیب سے تاش کی گڈی نکال کر پھاڑی اور فضا میں پھینکتے ہوئے بڑے جوش سے باآواز بلند کہا: ''**آج کے بعد میں نماز میں سستی نہیں کروں گا۔**'' اس کے یہ جذبات دیکھ کر دوسرے قیدیوں نے بھی کھڑے ہو ہو کر اپنی **توبہ** کا اظہار کیا اور **نمازوں کی ادائیگی** کی نیت کی۔ عجیب کیف آور گھڑیاں تھیں، **فضا نعرۂ تکبیر ''اللہ اکبر''** اور **نعرۂ رسالت ''یارسول اللہ''** کے **فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو اعَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(7) مجھے بھی مسلمان کر لیجئے

ڈسٹرک جیل سردار آباد (فیصل آباد، پنجاب، پاکستان) میں جیل انتظامیہ کی خواہش پر **دعوتِ اسلامی** کے **ڈویژن مشاورت** کے نگران کی اجازت سے شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ کو **کمپیوٹر** کی تعلیم دینے کے لئے ایک درجے کا آغاز ہوا۔ ایک عیسائی قیدی بھی اس میں داخلے کا خواہشمند ہوا تو مجلس نے مشاورت کے بعد اسے داخلہ دے دیا۔ درجے کے **ابتدائی معمولات** میں **تلاوتِ قرآن**، **نعت رسول مقبول** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور اس کے بعد درسِ **فیضان سنت** کا سلسلہ ہوتا پھر اس

کے بعد کمپیوٹر کی تعلیم کا آغاز کر دیا جاتا۔ چند دن کی شرکت سے اس **عیسائی نوجوان** کی سوچ میں تبدیلی آنا شروع ہوئی اور آہستہ آہستہ **دینِ اسلام** کی محبت اس کے دل میں پیدا ہونے لگی۔ ایک دن خود ہی **مبلغِ دعوت اسلامی** سے عرض کرنے لگا: آپ کا دین بہت پیارا ہے، آپ کے **نبی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی روشن تعلیمات سن کر میرا **دل دین اسلام کی طرف مائل** ہو چکا ہے۔ مجھے بھی اپنے دین میں داخل کر کے دنیا و آخرت میں **سرخروئی** حاصل کرنے کا موقع دے دیجئے۔'' چنانچہ فوراً انہیں عیسائی مذہب سے توبہ کروا کے **کلمہ** پڑھا کر **مسلمان** کر لیا گیا۔ اس نومسلم قیدی نے مسلمان ہونے کے بعد اپنی نیت کا یوں اظہار کیا: **میں رہائی پانے کے بعد اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ 30 دن کے مَدَنی قافلے میں سنّتیں سیکھنے کے لئے سفر کروں گا۔**

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(8) میں امامت کرنے لگا

سینٹرل جیل نارا حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) میں تلہار ضلع بدین کے رہائشی ایک قیدی کا بیان ہے کہ لڑائی جھگڑا کرنا اور بات بات پہ **غصے** میں آجانا میری عادت تھی۔ میری اسی **بری عادت** نے جیل کے اندر قیدی کی صورت میں ایام زندگی پورے کرنے پر مجبور کر دیا کیونکہ میں نے غصے میں آکر کسی کو **قتل** کر ڈالا یوں مجھے سزا ہو گئی۔ 6 سال تک قید رہنے کے باجود اپنے غصے اور لڑائی جھگڑا کرنے کی عادت پر **قابو** نہ پا سکا۔ کئی بار عملہ اور قیدیوں سے لڑائی ہوئی جس میں ان کے **سر پھاڑ** دیتا۔ غصے کی حالت میں **خودکشی** کی کوشش بھی کی لیکن زخمی حالت میں مجھے بچا لیا گیا۔ ایک دن **سبز سبز عمامے** شریف کا تاج سجائے **سفید لباس** میں ملبوس چند اسلامی بھائی جیل میں ہماری تربیت کے لئے آئے۔ چہرے پر نورانی داڑھی، پیشانی پر عبادت کے آثار اور آنکھوں سے جھلکتی حیا، دل موہ لینے والی گفتار اور پاکیزہ کردار نے مجھے بے اختیار ان کے قریب کر دیا۔ **''عطرِ عطّار''** سے معطر ان کی پاکیزہ زندگی کی خوشبوئیں میرے مشامِ جاں کو **معطر** کرنے لگیں۔ ان کی صحبت کی برکت سے میں نے **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر اپنی **اِصلاح کی کوشش** شروع کر دی۔

فرض نمازوں کی پابندی کے علاوہ اشراق وچاشت کے **نوافل** ادا کرنے لگا۔لڑنے بھڑنے کی عادت نکل گئی۔رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ میں زندگی کا پہلا **اعتکاف** کرنے کی سعادت ملی اورتادمِ تحریر جیل خانہ جات میں ہونے والے **تربیتی کورس** میں شرکت کی سعادت میسر ہےاور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **مسجد فیضان قرآن** سینٹرل جیل جونائیل وارڈ حیدر آباد میں دیگر قیدیوں کو بطور **امام** نماز پڑھاتا ہوں،اذان فجر دے کر **صدائے مدینہ** کے ذریعے قیدیوں کونماز فجر کے لئے جگاتا ہوں۔جیل سے آزاد ہوکر اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَل درس نظامی کروں گا اور **مَدَنی قافلوں** میں نہ صرف خود سفرکروں گا بلکہ اپنے ساتھ دیگر اسلامی بھائیوں کوبھی مَدَنی قافلے میں سفر کے لئے **تیار** کروں گا۔

بندِ غم کاٹ دیا کرتے ہیں تیرے اَبرو
پھیر دیتا ہے بلاؤں کو اِشارہ تیرا

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(9) خوابِ غفلت سے بیداری

سینٹرل جیل حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) میں قید قاضی احمد ضلع نواب شاہ کے رہائشی ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ گناہوں سے بچنے کا ذہن، عبادت کا ذوق، والدین کا ادب، بہن بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی **سوچ** فراہم کرنے والی اور معاشرے کے بگڑے ہوئے انسانوں کو ایک اچھا **فرد** بنانے والی پیاری مَدَنی تحریک **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں رچنے بسنے سے قبل میں اپنے علاقے کے **بگڑے** ہوئے افراد میں سرفہرست تھا۔ مجھے **نمازوں** کا ہوش تھا نہ **روزوں** کا خیال، ماں باپ کو ستانا گویا کہ اپنا حق سمجھتا تھا۔ بہن بھائی میری بدسلوکی کے شاکی رہتے تھے۔ آہ! گناہوں کی وادی میں بھٹکتے بھٹکتے میں **جرائم** کی دنیا میں داخل ہوگیا۔ میرے دل و دماغ پر چھائے **غفلت** کے سائے اور گہرے ہوتے چلے گئے، انجامِ کار ایک مسلمان کو **ناحق قتل** کرنے کے بھیانک جرم کی پاداش میں جیل کی مضبوط سلاخوں میں بند کر دیا گیا۔

دیکھے ہیں یہ دن اپنے ہی ہاتھوں کی بدولت
سچ ہے کہ برے کام کا انجام برا ہے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ پر اپنی کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے، جن کی بنائی ہوئی مَدَنی تحریک **دعوتِ اسلامی** نے معاشرے کے بگڑے ہوئے انسانوں کی دنیا میں انجام گاہ **"جیل خانہ جات"** میں بھی **مَدَنی کام** کا آغاز فرمایا۔ **مدرسہ فیضان قرآن** کے ذریعے ان افراد کو اپنی اصلاح کا موقع فراہم کیا جنہیں قید و بند کی صعوبتیں **راہ جرم** سے ہٹا نہ سکیں۔ خوبیٔ قسمت سے مجھے بھی اسی مدرسہ میں پڑھنے کا موقع مل گیا، بھائی چارے کے اسلامی جذبے سے سرشار، عاملینِ سنن سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی صحبت نے میری زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا کر دیا۔ میں نے رو رو کر **اللّٰہُ** غفار عَزَّوَجَلَّ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی، روٹھے ہوئے والدین اور ناراض بہن بھائیوں کو منایا۔ شیخ طریقت **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستہ ہو کر اپنے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پیاری پیاری **سنتوں** پر عمل کو حرزِ جاں بنالیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اب جیل میں **دعوت اسلامی** کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف عمل ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{10} جب میں نے رسالہ ''قبر کا امتحان'' پڑھا......

سینٹرل جیل حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) میں ضلع سانگھڑ کے رہائشی ایک قیدی کی تحریر کا لب لباب کچھ یوں ہے کہ میں زندگی کے قیمتی **ایام** اپنے خالق و مالک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں میں بسر کر رہا تھا۔اس کے احکامات کی بجا آوری میں **سستی** میری عادت بن چکی تھی۔لذتِ گناہ میں مخمور، گندی فلمیں اور ڈرامے دیکھتے دیکھتے میں **جرائم کی دنیا** میں داخل ہو گیا۔شب و روز دشتِ جرم میں بھٹکتا رہتا۔آخر کار ایک دن مجھے کسی جرم کی پاداش میں **25 سال** قید کی سزا سنا دی گئی۔جیل میں آنے کے بعد بھی میں نہ سدھر سکا یہاں تک کہ زندگی کے **11 سال** مزید گزر گئے۔

پھر میرے سُدھرنے کا سامان ہو ہی گیا،اس کی ترکیب کچھ یوں بنی کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ چند باعمامہ اسلامی بھائی **ہماری** بیرک میں **نیکی کی دعوت** دینے کیلئے تشریف لاتے اور شیخ طریقت **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **مَدَنی رسائل** بھی تحفۃً تقسیم کیا کرتے۔ایک مبلغ دعوت اسلامی نے مجھے ایک رسالہ ''**قبر کا امتحان**'' پڑھنے کے لئے دیا۔جب میں نے اس میں منکر نکیر کے سوالات کے وقت کی کیفیات،قبر کا اپنے اندر آنے والوں سے سلوک اور قبر

کے دیگر معاملات کے بارے میں پڑھا تو **خوف خداوندی** عَزَّوَجَلَّ سے لرز اُٹھا، اپنے گناہوں کو یاد کر کے بہت **نادم** ہوا اور عزم مصمم کرلیا کہ اب اپنا دامن **گناہوں** کی کانٹے دار شاخوں سے حتی المقدور بچاؤں گا اور نیکی کے راستے پر چلوں گا۔ الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں نے **توبہ** کرلی اور پنج وقتہ **نماز** کی پابندی کے ساتھ ساتھ **نمازِ تہجد** کی عادت بھی بنالی، چہرے پر **داڑھی شریف** سجالی اور **دعوتِ اسلامی** کے مدرسہ فیضانِ قرآن میں علمِ دین حاصل کرنا شروع کردیا۔ میری **توبہ کی برکتیں** ظاہر ہونا شروع ہوگئیں، **کیس** کی مشکلات خود بخود ختم ہوتی چلی گئیں اور اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں آزاد ہونے والا ہوں۔ میری نیت ہے کہ جیل سے رہائی کے بعد ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سنتیں سیکھنے کے لئے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلوں** کا مسافر بنوں گا۔''

کھڑے ہیں منکر نکیر سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور
بتا دو آکر مرے پیمبر کہ سخت مشکل جواب میں ہے

خدائے قہار غضب پر کھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آکر شفیع محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

(11) شجرۂ عطاریہ کے وظائف کی برکت

ڈسٹرکٹ جیل دادو (باب الاسلام سندھ) کے ایک سابقہ قیدی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ اسلامی تعلیمات اور نیک ماحول سے دوری کی وجہ سے مجھے پے درپے ہونے والے **گناہوں** کا کوئی احساس تھا نہ **نیکی** سے محرومی پر کوئی افسوس۔ **بُری صحبت** کی وجہ سے میں جرائم کے راستے پر چل نکلا اور ایک جُرم کے نتیجے میں مجھے **جیل کی سزا** سنا دی گئی۔ **جیل** میں چند ایسے اسلامی بھائیوں سے شناسائی ہوئی جن کا حلیہ **مَدَنی آقا** صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کی **سنتوں** کا آئینہ دار تھا۔ انہوں نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے قرآن پاک پڑھنے کے لئے **مدرسہ فیضان قرآن** میں بیٹھنے کی ترغیب دی تو میں ان کی پرخلوص دعوت کو ٹھکرا نہ سکا اور مدرسے میں بیٹھنا شروع کر دیا۔ چند دن کی حاضری اور نیک لوگوں کی **صحبت کی برکت** ظاہر ہونا شروع ہوئی۔ میں نے گناہوں سے رشتہ توڑ کر نیکیوں کو اپنانے کا **فیصلہ** کرلیا۔ مجھے بارگاہ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں **سچی توبہ** کرنا نصیب ہوگیا۔ میں شیخ طریقت **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے شرف بیعت حاصل کر کے **عطّاری** بھی بن گیا اور **شجرۂ عطاریہ قادریہ** کے وظائف کو اپنے معمولات میں شامل کرلیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شجرہ شریف کی

برکت سے کچھ ہی دنوں بعد ۱۴۲۷ھ میں مجھے **قید** سے رہائی مل گئی۔

بدسہی، چورسہی، مجرم وناکارہ سہی
ہے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(12) عمر رسیدہ عیسائی قیدی مسلمان کیسے ہوا؟

قصور جیل (پنجاب، پاکستان) کے ایک عمر رسیدہ قیدی کا حلفیہ بیان ہے کہ میں پہلے عیسائی تھا، مگر جیل میں تقسیم ہونے والے رسائلِ **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا وقتاً فوقتاً مطالعہ کرلیا کرتا تھا۔ 12 دسمبر 2006ء کی رات جب میں سویا تو خواب میں ایک سبز عمامے کا تاج سجائے، نورانی چہرے والے **بزرگ** تشریف لائے اور مجھ سے کچھ یوں ارشاد فرمایا: **''تم میرے رسائل پڑھ کر ابھی تک بھٹک رہے ہو، کیا اسلام کی حقانیت ابھی تک تم پر آشکار نہیں ہوئی، اسلام قبول کیوں نہیں کر لیتے۔''**

جب آنکھ کھلی تو قلبی کیفیت میں ایک عجیب سی تبدیلی محسوس ہوئی۔ اس نورانی شخصیت کا **سراپا** بار بار نگاہوں کے سامنے آتا۔ ان کے الفاظ میرے کانوں

میں گونجتے ۔ میں نے دل ہی دل میں **مسلمان** ہونے کا پختہ ارادہ کرلیا۔صبح کے وقت جب مبلغ دعوت اسلامی مدرسہ فیضان قرآن میں پڑھانے کے لئے آئے تو میں نے اپنا خواب سنا کر **اسلام** قبول کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔انہوں نے توبہ کروا کر مجھے کلمہ پڑھا دیا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ **مبلغ** دعوت اسلامی کے ترغیب دلانے پر میں شیخ طریقت **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستہ ہو کر **عطاری** بن گیا۔

میں نثار ایسا مسلماں کیجئے
توڑ ڈالیں نفس کا زُنّار ہم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مجلس فیضانِ قرآن (دعوتِ اسلامی) کی خدمات کی جھلکیاں

﴿1﴾ الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مجلس فیضان قرآن کی طرف سے پاکستان کی متعدد جیلوں میں مدرسہ فیضان قرآن قائم ہو چکے ہیں، ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ تمام جیلوں میں یہ مدارس قائم کئے جائیں گے۔ ﴿2﴾ کئی جیلوں میں روزانہ قیدیوں کی بیرکوں وعملہ کے کواٹرز میں فیضانِ سنت اور امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دیگر رسائل سے درس کا سلسلہ ہے نیز کئی

جیلوں میں ماہانہ و ہفتہ وار اِجتماعِ ذکر و نعت کا سلسلہ ہے۔ ﴿3﴾ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ و دیگر علمائے اہلسنّت کی کتب و رسائل و کنزالایمان شریف وغیرہ رکھنے کے لئے المدینہ لائبریری کا سلسلہ ہے۔ ﴿4﴾ کئی جیلوں کے اندر جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دھومیں مچانے کے لئے جلوسِ میلاد کا سلسلہ ہوتا ہے اور مٹھائی تقسیم کی جاتی ہے۔ ﴿5﴾ شہر سطح پر ہونے والے سنتوں بھرے ہفتہ وار اِجتماعات میں جیل عملے کی شرکت کے لئے کئی جیلوں سے بسوں، ویگنوں و دیگر سواریوں کے انتظام کا بھی سلسلہ ہے۔ ﴿6﴾ قیدیوں کی پیشی کے موقعوں پر سنتوں بھرے اِجتماعات کئی مقامات پر باقاعدگی سے ہو رہے ہیں جن سے قیدیوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔ ﴿7﴾ آزمائشی رہائی پانے والے قیدیوں کی پیشیوں کے مواقع پر پروبیشن (Probation) اِجتماعات کا سلسلہ کئی مقامات پر باقاعدہ جاری ہے۔ پروبیشن اِجتماعات کی برکت سے کئی پروبیشن افراد مَدَنی قافلوں کا سنتوں بھرا سفر اختیار کر رہے ہیں اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماعات میں پابندی سے شرکت کر کے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا سبب بن رہے ہیں۔ ﴿8﴾ کئی جیلوں کے اندر مساجد کی تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے کئی جیلوں میں مدرسہ، بیرک، وضوخانہ، واش روم، سیوریج نظام کی تعمیر کا سلسلہ ہے۔ ﴿9﴾ قرآن مجید و ترجمہ کنزالایمان، علمائے اہلسنّت کی دینی و اصلاحی کتب و رسائل امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مایۂ ناز تصانیف رسائل و اصلاحی بیانات کی کیسٹیں، سی ڈیز، تسبیحات، عطریات، وغیرہ قیدیوں و عملۂ جیل کو تحفے میں دینے کا سلسلہ ہے۔ ﴿10﴾ کئی جیلوں کی مساجد میں ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اِجتماعی اعتکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے ان میں قیدی حضرات ضروری علمِ دین حاصل کر کے سنتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ ﴿11﴾ کئی جیلوں میں افطاری کے لئے قیدیوں میں

کھجوریں و دیگر فروٹ وغیرہ تقسیم کرنے کا سلسلہ ہوتا ہے۔ ﴿12﴾ خاص مواقع مثلاً عیدِ میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم، معراج النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم وغیرہ پر وومن جیلز میں قیدی عورتوں کی تربیت کے لئے شرعی پردہ کے ساتھ اصلاحی، سنتوں بھرے اِجتماعات کرانے کا سلسلہ ہے۔ مزید روزانہ تعلیم و تربیت کے لئے مبلغات کی ترکیب کی جانب پیش رفت ہے۔ ﴿﴾ دُکھیارے قیدیوں کو دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے دیئے ہوئے **تعویذات فی سبیل اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ) پہنچانے کا سلسلہ ہے۔ ﴿13﴾ جیلوں میں بند قیدیوں کے علاج و معالجہ کے لئے فری میڈیکل کیمپ کی جانب پیش رفت ہے۔ ﴿14﴾ رہائی پانے والوں کی تربیت کے لئے مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مثلاً 41 دن کا مَدَنی قافلہ کورس، 63 دن کا تربیتی کورس، امامت کورس اور مدرس کورس وغیرہم قیدیوں کی قانونی رہنمائی کا بھی سلسلہ ہے تاکہ بے گناہ و مستحق قیدیوں کو آزادی حاصل کرنے میں آسانی ہو سکے۔ ﴿15﴾ مختلف تہواروں پر جیلوں کے اندر اِجتماعاتِ ذکر و نعت و لنگر و نیاز کی تقسیم کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔ ﴿16﴾ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم، عیدالفطر و عیدالاضحیٰ پر غریب و نادار قیدیوں میں مفت کپڑوں کی تقسیم کا سلسلہ ہے۔

مَدنی التجاء

مستحق قیدیوں کے کپڑوں، علاج معالجہ، دینی، اصلاحی و اخلاقی تربیت کیلئے قرآن پاک، دینی کتب و رسائل کی تقسیم مستحق قیدیوں کے جرمانے کی ادائیگی وکیل و کورٹ کے معاملات، مساجد، مدارس و بیرکوں کی تعمیر، میٹھے پانی کی فراہمی، رمضان المبارک میں روزہ افطاری کیلئے کھجوروں کی تقسیم و مدرسین کے وظیفے و دیگر اخراجات کیلئے اپنی زکوٰۃ،

خیرات،صدقات،عطیات،چندہ وقربانی کی کھالیں،مجلس فیضانِ قرآن کودیجئے۔

اپنے مرحوم والدین عزیزواقرباءوپیاروں کے ایصال ثواب کے لئے ثوابِ جاریہ کا

انمول تحفہ

☆ایک مدرس کے اخراجات ادا کریں-/3000روپے ماہانہ اخراجات

☆رہائی پانے والے کومَدَنی قافلہ کا مسافر بنائیں-/1500روپے 30دن کامَدَنی قافلہ

☆رہائی پانے والے کوتربیتی کورس کروائیں -/1500 روپے فی کورس اخراجات

☆رہائی پانے والے کومَدَنی قافلہ کورس کروائیں-/1500 روپے فی کورس اخراجات

☆رہائی پانے والے کودیگراصلاحی کورس کروائیں-/3000روپے فی کورس اخراجات

☆المدینہ لائبری(کنزالایمان ودیگرکتابیں) -/10000 روپے فی لائبریری اخراجات

توجہ فرمائیں

آپ کے دیئے ہوئے چندہ وغیرہ کی رقم قیدیوں،عملہ جیل ورہائی پانے والوں کی دینی اصلاح وسہولت کے لئے کسی بھی جائز کام میں خرچ کی جاسکتی ہے۔لہذا کلی اختیارات یعنی کسی بھی نیک وجائز کام میں خرچ کرنیکی نیت سے عنایت فرمائیں۔

انجمن فیضانِ قرآن فاؤنڈیشن کا اکاؤنٹ نمبر:

MCB Branch Code:0075

Current Account: 12102-9

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شاءَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب ورسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اِجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے ''**محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، ''شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دَامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**''۔

نام مع ولدیت:__________________ **عُمر**____ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**______ **خط ملنے کا پتا**____________________

فون نمبر (مع کوڈ):______ **ای میل ایڈریس**__________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**______ **کتنے دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**______ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِحاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ**عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ** (کراچی) **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہوتو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔